(انشائیہ طرز)	دہم گوجرانوالہ بورڈ 2024ء	اُردو (لازمی)
کل نمبر: 60	دوسرا گروپ	وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ

حصہ اول

-2 درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے) (10)

حصہ نظم:

(i)
بُجھے گا نہ جس کا چراغِ محبت
وہ پیغمبرِ ذی وقار آگیا ہے

(ii)
یہ سعادت حورِ صحرائی! تری قسمت میں تھی
غازیانِ دیں کی سقائی تیری قسمت میں تھی

(iii)
کھیل لُکنے چُھپنے والے، اب ہے کام ہمارا
ایک رہیں گے ایک رہیں گے، ایک ہے نام ہمارا

(iv)
میاں مُخَبر کو مبارک یہ رشتۂ شادی
اسی کو کہتے ہیں اُردو میں قید آزادی

حصہ غزل:

(v)
تیرے رُتبہ دانِ محبت کی حالت
ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے

(vi)
آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

(vii)
اک شمع بجھائی تو کئی اور جلا لیں
ہم گردشِ دوراں سے بڑی چال چلے ہیں

حصہ دوم

-3 درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: (5) (5)

(الف) اُس کی کارسازی کے قربان صدقے مشکل کُشا کے، عقل نے ایسا کام دیا اور پہلے ہی جوڑے میں واہ واہ ہوگئی۔ شہزادی کا چہرہ بھی خوشی کے مارے پھول کی طرح کِھل گیا۔ اب کیا تھا میرے ہاتھ پاؤں میں گھوڑے لگ گئے۔ دِنوں کا کام گھڑیوں میں ہونے لگا۔ کہانی بہت لمبی ہے، کہاں تک کہوں جس کام کی آدمی دُھن باندھ لے۔ وہ ہو ہی جاتا ہے۔ آخر سارے جوڑے سِل بھی گئے اور ٹِک بھی گئے۔ کتنے دن لگے؟ یہ کون کہ سکتا ہے۔ وہاں دنوں کا حساب ہی نہ تھا۔

(ب) اب مجھے اس سے دلچسپی ہونے لگی، یہاں تک کہ بعض اوقات اپنا کام چھوڑ کر اسے دیکھا کرتا، مگر اسے کچھ خبر نہ ہوتی کہ کوئی دیکھ رہا ہے یا اس کے آس پاس کیا ہو رہا ہے۔ وہ اپنے کام میں مگن رہتا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ وہ اپنے پودوں اور پیڑوں ہی کو اپنی اولاد سمجھتا تھا اور اولاد ہی کی طرح ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا۔ ان کو سر سبز وشاداب دیکھ کر ایسا ہی خوش ہوتا جیسے ماں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھتا، ان کو پیار کرتا، جھک جھک کر دیکھتا اور ایسا معلوم ہوتا گویا اُن سے چپکے چپکے باتیں کر رہا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑھتے اور پھولتے پھلتے، اس کا دل بھی بڑھتا اور پھولتا تھا۔ ان کو توانا اور تانا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔

-4 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیے: (10)

(i) علامہ اقبال ؒ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں کیا؟
(ii) چغل خور نے کسان کی بیوی کون کون سی ایسی بات کی جس کی وجہ سے وہ شک میں پڑ گئی
(iii) 1831ء میں کن دو شخصیات نے مسلمانوں کو غلامی سے آزاد کرانے کے لیے اپنی جانیں قربان کیں؟
(iv) مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو خط بیرنگ کیوں بھیجا؟
(v) ''ہلال عید کی گردوں پہ آمد آمد ہے۔'' یہ مصرع کس شاعر کا ہے اور گردوں کا مطلب لکھیے
(vi) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس کی فطرت پر پیدا کیا اور کس کے نام پر شیدا کیا؟
(vii) نظم ''مال گودام روڈ'' کے شاعر کا نام لکھیے اور بتائیے کہ آخری شعر میں کس کو توجہ دلائی ہے؟
(viii) دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟

-5 کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے: (5)

(i) مرزا محمد سعید (ii) شمع

-6 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔

(الف) تندرستی ہزار نعمت ہے (ب) علامہ اقبال ؒ (ج) سائنس کے کرشمے

-7 درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور وفکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو برائی سے بچالیتا ہے اور ایک برا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح اچھی کتابیں دل و دماغ اور عادات واطوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں اور مخرب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں اسی طرح بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیر زمان کی سوانح عمریاں، سفرنامے تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔

سوالات:

(i) کتابوں کے انتخاب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟
(ii) برا دوست کی نقصان پہنچاتا ہے؟
(iii) خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
(iv) کتابوں اور دوستوں کا ہماری زندگی میں کیا کردار ہوتا ہے؟
(v) موجودہ زمانے میں کتابیں پڑھنے کے کیا رجحانات ہیں؟

www.ilmkidunya.com